سوال نمبر ۵

اجتہاد کے تصور اور اس کے اصولوں کو واضح کریں۔ دور جدید میں اس کی اہمیت کو بیان کریں

جواب:

تعارف:

اسلام ایک مکمل دین ہے یہ تا قیامت باقی رہے گا کیونکہ اس میں کسی بھی دور کے انسانوں کو پیش آنے والی مسائل کا حل موجود ہے۔ دین اسلام نے انسانوں کو ہر مسئلے کا تفصیل سے حل بیان کیا ہے۔ اگر کوئی مسئلہ قرآن و سنت میں موجود نہ ہو تو دین اسلام ہمیں اجماع اور اجتہاد کا درس دیتا ہے۔ اجتہاد قرآن و سنت سے شرعی حکم نکالنے کا نام ہے۔ ظاہر ہے اب ہر انسان اس کی صلاحیت نہیں رکھتا۔ اس کی انجام دہی کے لیے اعلیٰ درجے کی علمی صلاحیت درکار ہوگی کیونکہ قرآن ازل سے ابد تک نازل ہونے والی وحی کا خلاصہ ہے لہٰذا اس کو سمجھنے کے لیے اہل علم اور پرہیزگار لوگوں کی ضرورت ہے۔

تعریف:

اجتہاد عربی زبان کا لفظ ہے اس کے

لغوی معنی: پوری پوری کوشش کرنا کے ہیں

اصطلاح میں اس سے مراد وہ کوشش ہے جو دین سے متعلق احکام کا علم حاصل کرنے کے لیے شرعی دلائل کو مدنظر رکھا جائے یعنی کہ دین کے سرچشموں سے احکام حاصل کرنے کی کوشش کرنا

امام شاطبی:

امام شاطبی الموافقات میں اجتہاد کی تعریف یوں کرتے ہیں

اجتہاد شرعی احکام معلوم کرنے اور نئے حالات کی مطابقت میں ان سے احکام نکالنے کے لیے انتہائی کوشش کا نام ہے

علامہ آمدی:

اپنی کتاب "الاحکام فی اصول الاحکام" میں یوں تعریف کرتے ہیں

"انتہائی کوشش جو کسی شرعی معاملے کے بارے میں گمان غالب حاصل کرنے کے لیے کی جائے اور شریعت کے مطابق ہو"

اجتہاد کا تصور:

"شیخ محمد شلوت" فرماتے ہیں کہ رسول ؐ کی دنیا سے پردہ فرما جانے کے بعد آپ کے صحابہ کو جب کسی مسئلے کا سامنا کرنا پڑتا تو وہ

Date:________ Day:________

قرآن کی طرف رجوع کرتے۔ اگر اس میں کوئی حکم نہیں پاتے تو رسول کی روایات اور فیصلے ڈھونڈتے تھے وہاں بھی حکم نہ پاتے تو پھر جید صحابہ سے مشورہ فرماتے۔

کیونکہ اسلام نے کسی مسئلہ کو ڈھونڈنے کے لیے اجتہاد کا تصور دیا ہے اور اجتہاد کا تصور ہمیں قرآن مجید اور سنت نبوی سے ملتا ہے

اجتہاد کا تصور قرآن کی روشنی میں:

اجتہاد کا تصور ہمیں قرآن مجید میں ملتا ہے۔ اللہ کا ارشاد ہے

"پس کیوں نہ ایسا کیا گیا کہ مومنوں کے ہر گروہ میں سے ایک ایسی جماعت نکل آتی جو دین میں فہم و بصیرت پیدا کرتی ہے"

اس آیت میں ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ جب ایک جماعت کو مسئلے کا سامنا ہو تو وہ قرآن سنت کی روشنی میں اسلام میں فہم و بصیرت پیدا کرتا ہے

اسی طرح ایک اور جگہ ارشاد ہے

Date: Day:

"اور جنھوں نے ہمارے راستے میں جدوجہد کی
ہم انہیں اپنا راستہ دکھائیں گے"

اس کا مطلب ہے کہ جو لوگ دین کے معاملے میں جدوجہد کرتے ہیں کسی مسئلے کا حل تلاش کرنے کے لیے وہ سرجوڑ کر قرآن و سنت کی روشنی میں اس کا حل معلوم کرنے لیے محنت کرنا تو اللہ فرماتے کہ میں وہ ان لوگوں کو ایک ٹھیک راستہ دکھاؤں گا۔

قرآن سے اجتہاد کی مثال:

امام شافعیؒ: سفر حالت میں اگر کسی کو قبلہ معلوم نہ ہو تو وہ اپنی تحقیق کے بعد جدھر اس کا شک ہو اس طرف منہ کر لیں

امام صاحب نے سورۃ البقرہ کی اس آیت سے استدلال کیا ہے

"اور تم جدھر سے بھی نکلو اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف پھیر لو اور تم جہاں کہیں بھی ہو سو اپنے چہرے اس کی سمت پھیر لیا کرو"

سنت نبوی سے اجتہاد کا تصور:

ایک مرتبہ آپ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن مسعود سے ارشاد فرمایا

Scanned with CamScanner

Date:____________ Day:____________

"جب تم قرآن میں کوئی حکم پاؤ تو اس کے مطابق فیصلہ کرو اور جب کوئی حکم قرآن و سنت میں نہ پاؤ تو اپنی رائے سے اجتہاد کرو"

ایک اور جگہ **حضرت عبد اللہ بن العاص مروی ہے**

"کہ آپ نے فرمایا جب حاکم اجتہاد سے فیصلہ کریں اور وہ صحیح ہو تو اس کو دو اجر ملتے ہیں اور اگر وہ اجتہاد سے فیصلہ کریں اور وہ غلط ہو تو اس کو ایک اجر ملتا ہے"

اجتہاد کے اصول:

اجتہاد ایک نہایت اہم اور مشکل کام ہے اس کے لیے شریعت کا گہرا علم بھی ضروری ہے اور ان حالات سے بھی اچھی طرح واقف ہونا ضروری ہے جن کے بارے میں شریعت کا حکم معلوم کرنا ہے۔ اجتہاد کا مقصد نئی پیش آنے والے حالات کا شرعی حکم قرآن و سنت کی روشنی میں متعین کرنے کا نام ہے اس کے لیے نہایت فنی قابلیت اور ذوق سلیم کی ضرورت ہے اور اس کی سمجھ کے بغیر کوئی شخص اجتہاد کے قابل نہیں ہو سکتا

اجتہاد کے اس علمی و اخلاقی اہمیت کے پیش نظر اس کے لیے اصول فقہ کی کتابوں میں

Date:________ Day:________

جو شرائط و اصول بیان کیے گئے وہ درج ذیل ہے

1. مسلمان ہو
2. بالغ ہو
3. ہوش و حواس رکھتا ہو
4. صاحب کردار ہو
5. قرآن مجید کا علم ہونا: معارف، اسباب نزول، ناسخ و منسوخ، قصص، امثال، محکم و متشابہ، زبان کا علم ہو
6. سنت رسول کا علم ہونا: اسباب نزول، صعیف حدیث وغیرہ کا علم ہو
7. اجماع و قیاس کا علم ہونا: امام شافعیؒ جو قیاس کو نہیں جانتا وہ فقیہ نہیں
8. عربی زبان کا علم ہونا: **امام غزالی** فرماتے ہیں مجتہد کو اتنا علم ضرور ہونا چاہیے جس عربوں کے خطابات اور عربی زبان میں ان کے طریقہ کاروں کو سمجھا جا سکے
9. موجودہ دور کا علم ہو:

Scanned with CamScanner

Date: ________ Day: ________

دورِ جدید میں اجتہاد کی اہمیت

دور جدید میں کئی ایسے مسائل ہیں جو اس دور کی اپنی پیداوار ہیں ان کو مسائل کا حل تلاش کرنے کے لیے قرآن و سنت کا سہارا لیا جائے ورنہ امت کے لیے شاید دورِ حاضر میں چلنا مشکل ہو جائے گا۔

اختلافات کا خاتمہ:

دور جدید میں کئی مسلمان فرقوں میں اختلافات اس حد تک چلے گئے ہیں کہ وہ ایک دوسرے کو اسلام سے خارج کرنے پر تلے ہوئے ہیں اگر اس دور میں تمام مکاتب فکر کے علماء مل بیٹھ کر ان مسائل کا حل قرآن و سنت سے نکالے تو امت میں اختلافات کم ہو جائیں گے

تقلید و جمود سے بچنا:

اس حوالے سے مولانا امین حسین فرماتے ہیں کہ مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ نئے آنے والے حالات کا جائزہ لے اور اس کو چاہیے کہ پچھلے اجتہادات پر عمل پیرا ہو اور ان کا برابر جائزہ لیتا رہے کہ وہ کس حد تک قرآن و سنت سے مطابقت رکھتا ہے یہ جائزہ بھی درحقیقت اجتہاد ہے دین کو زندہ رکھنے کے لیے یہ جائزہ انتہائی ضروری ہے جو لوگ اس سے بے پرواہ ہو جاتے ہیں وہ آہستہ آہستہ

Date:______ Day:______

تقلید و جمود کا شکار ہو جاتے ہیں اور دین کے اصل سرچشموں سے ان کا تعلق کمزور ہوتا جاتا ہے۔

خلاصہ بحث :

اجتہاد کی ضرورت جس طرح قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں کو تھی اس طرح آج کے مسلمانوں کو بھی ہے۔ ~~[illegible]~~ تاکہ دور نئے آنے والے مسائل کا حل قرآن و سنت کی روشنی میں نکال سکے۔

Scanned with CamScanner